او ای سی ڈی کے رہنما اُصول سرگرمِ عمل

تنظیم برائے معاشی تعاون وترقی کیا ہے؟

تنظیم برائے یورپی معاشی تعاون (او ای ای سی)، دوسری جنگ عظیم کے بعد، یورپ کی تعمیر نو کیلئے امریکی اور کینڈین امداد کا انتظام کرنے کیلئے قائم کی گئی تھی، 1941 میں او ای ای سی تنظیم برائے معاشی تعاون و ترقی (او ای سی ڈی) بن گئی،
اسکی ۳۰ ارکان ریاستیں دنیا کی دو تہائی اشیاء اور خدمات مہیا کرتی ہیں اور یہ تمام اقوام مارکیٹ کی معاشیات اور جمہوریت کے لئے یکساں طور پر پابند ہیں،
او ای سی ڈی کئی معاشی اور سماجی امور کا بشمول میکرو اکنامکس، تجارت، ترقی، تعلیم اور سائنس اور تخلیق، احاطہ کرتی ہے،
ویب سائٹ: ڈبلیوڈبلیوڈبلیوڈاٹ او ای سی ڈی۔ او آر جی

کثیر القومی اداروں کے لئے او ای سی ڈی کے رہنما اصول کیا ہیں؟

کثیر القومی اداروں کیلئے او ای سی ڈی کے رہنما اصول ۱۹۷۰ کے عشرے میں واضح کئے گئے، جس دوران کارپوریشنوں کی سرگرمیاں بین الاقوامی تنظیموں کے درمیان موضوع گفتگو بنی رہیں، ترقی پذیر ممالک پر کارپوریشنوں کا گاہ گاہ منفی تاثر زیادہ توجہ کا حامل رہا اور کمپنیوں کی نقصان دہ سرگرمیاں ان ممالک کیلئے جہاں وہ قائم تھیں، بڑھتی ہوئی مخالفت کا سبب بنیں، کاروباروں کے قانونی قاعدے کی ضرورت محسوس ہوئی اور بین الاقوامی تنظیموں جیسا کہ او سی ڈی، نے اس کے سلوک و اہتمام پر قابو رکھنے کیلئے بین الاقوامی رہنما اصول واضح کیئے یہ رہنما اصول ۲۱ جون ۱۹۷۶ کو اختیار میں لایا گیا اور یہ اصول کثیر القومی اداروں کیلئے، جو دوسرے ممالک میں یا ان سے کاروبار کرنے والے ممالک سے اپنا کاروبار چلاتے ہیں، حکومتوں کی جانب سے غیر مشروط سفارشات ظاہر کرتے ہیں، ان رہنما اصولوں کو او ای سی ڈی کے ۳۰ ارکان ممالک اور ۸ غیر نمائندہ ممالک کی تائید حاصل ہے، یہ ممالک ذمہ دارانہ کاروباری سلوک و اہتمام کیلئے مختلف امور میں، رضا کارانہ اصول اور قواعد (اسٹینڈرڈز) مہیا کرتے ہیں، جیسا کہ:

- معلومات عام کرنا
- ایمپلائمنٹ اور صنعتی تعلقات
- ماحولیات
- رشوت ستانی کا خاتمہ
- صارف کی دلچسپی اور شوق
- سائنس اور ٹیکنالوجی
- مقابلہ اور
- ٹیکسیشن

مرکزی امور میں شامل ہیں

- لیبر قواعد کی عزت واحترام
- قابل برداشت ترقی کیلئے اعانت
- انسانی حقوق کا احترام
- ماحول (احتیاطی اصول)
- رشوت اور بدعنوانیاں

اصلاً (شروع میں)، ان رہنما اصولوں کا صرف انہی ممالک پر اطلاق ہوتا تھا جو او ای سی ڈی کے اندر کام کر رہے تھے، تاہم، رہنما اصولوں کی حالیہ نظر ثانی نے، جو ۲۰۰۰ء میں عمل میں آئی، انکی وسعت کو بڑھا کر ان میں ان کمپنیوں کو بھی شامل کرلیا جو او ای سی ڈی ارکان ریاستوں میں یا ان سے کاروبار انجام دے رہی تھیں،
حالیہ نظر ثانی میں رسد کے سلسلے کی ذمہ داری کو بھی شامل کیا گیا جس کے معنی ہیں کہ کمپنیاں کاروباری اشتراکت داروں بشمول ذیلی ٹھیکیداروں کی ہمت افزائی کریں کہ وہ اسطرح کاروبار کریں جو رہنما اصولوں سے ہم آہنگ ہو،
اس سلسلے میں رہنما اصول، ممالک پر جو ایک رسمی شرط رکھتے ہیں وہ "نیشنل کنٹکٹ پوائنٹس NCP کا قیام ہے، جنکی ابتدائی ذمہ

OECD Watch

کثیر القومی اداروں کے لئے او ای سی ڈی کے رہنما اصول

بہتر کارپوریٹ اکاؤنٹیبلیٹی کے لئے ایک اہم پیش رفت

OECD Watch

OECD Guidelines for Multinational Enterprises

setting the standards for Improved Corporate Social Responsibility

OECD Watch

OECD Guidelines at Work

What is the Organization for Economic Co-operation and Development?

The Organization for European Economic Cooperation (OEEC) was created after World War II to manage American and Canadian aid for Europe's reconstruction. In 1961, the OEEC became the Organization for Economic Co-operation and Development (OECD). Its 30 member states produce two thirds of the world's goods and services and have a common commitment to democracy and market economy. The OECD covers economic and social issues including macroeconomics, trade, development, education and science and innovation.

Website: www.oecd.org

What are the OECD Guidelines for Multinational Enterprises?

The OECD Guidelines for Multinational Enterprises were drawn up in the 1970's, a decade during which the activities of corporations became a topic of discussion among international organizations. The sometimes negative impact of corporations on developing countries was given increased attention and harmful activities of companies to countries where they were established met growing opposition. The legal regulation of businesses was called for and international guidelines controlling their conduct were set up by international organizations such as the OECD.

The Guidelines were adopted on 21 June 1976 and represent non-binding recommendations addressed by governments to multinational enterprises operating in or from adhering countries. The Guidelines are supported by 30 OECD participating countries and eight non-member countries. They provide voluntary principles and standards for responsible business conduct in areas such as:

- Information Disclosure
- Employment and industrial relations
- Environment
- Combating bribery
- Consumer interests
- Science and technology
- Competition and
- Taxation

Core issues include:

- Respect for labor standards
- Contribution to sustainable development
- Respect for human rights
- Environment (precautionary principle)
- Bribery and corruption

Originally, the Guidelines only applied to companies operating within the OECD countries. However, the latest review of the Guidelines, conducted in 2000, widened their scope to include companies operating in or from OECD member states. The latest review also included supply chain responsibility which means that companies should encourage business partners, including sub-contractors, to do business in a manner compatible with the Guidelines.

The only formal obligation that the Guidelines put on countries is to set up 'National Contact Points', NCP's, whose primary responsibility it is to ensure the follow-up of the Guidelines. The NCP's gather information on experiences with the Guidelines, promote them, deal with enquiries, and discuss matters related to the Guidelines and assist in solving problems that arises in matters covered by the Guidelines.

The institutional set-up of the Guidelines consists of three elements: the National Contact Points, the OECD Investment Committee and the advisory committees of business and labor, BIAC and TUAC

OECD Investment Committee

The Investment Committee, which consists of governmental representatives of the OECD member states, assists NCP's in carrying out their activities and makes recommendations on how they can improve their performance.

OECD Watch

OECD Watch, which was established at a meeting in Amersfoort, the Netherlands, on 20-22 March 2003, groups together NGO's from Europe, the Americas, Australia, Africa and Asia who share a common vision about the need for corporate accountability and sustainable investment. Members of the OECD Watch are committed to the following goals:

- Monitoring and contributing to the work of the OECD's Investment Committee;
- Testing the effectiveness of the OECD Guidelines for Multinational Enterprises as a corporate accountability tool;
- Disseminating information to civil society groups, particularly in developing countries, about the work of the Investment Committee on international investment, corporate governance and the OECD Guidelines;
- Advising NGO's about filing complaints against companies alleged to have breached the OECD Guidelines

Structure and Membership

NGO's that become members of the OECD Watch network sign the Declaration of Principles of OECD Watch. Members that want to play an active role in one of the above mentioned activities of the network can join the Coordination Committee.

Website: www.oecdwatch.org

Shehri-Citizens for a Better Environment

Shehri-CBE is a non-governmental organization involved in various projects related with the protection and conservation of the environment. Whether they are issues of land use, solid waste management, nature conservation, human rights or policy debates, Shehri-CBE has contributed positively in all sectors. Shehri-CBE specializes in managing dialogues and interactions between local people and government agencies on issues and concerns that require joint action and participation. Shehri-CBE is one of the founding member and also a member of the Coordination Committee of the OECD Watch.

Shehri-Citizens for a Better Environment
206-G, Block-2, P.E.C.H.S, Karachi.
Tel: (92-21) 4530646, 4382298 Fax: (92-21) 4530646
E-mail: shehri@cyber.net.pk
Website: www.shehri.com

Funding for this publication has been made available by IRENE

OECD Watch

داری، رہنما اصولوں کی پاسداری کو یقینی بناتا ہے، NCP، رہنما اصولوں سے حاصل کردہ تجربات پر اطلاعات جمع کرتے ہیں، انکی ترجیح کرتے ہیں، انکوائرلوں سے نمٹتے ہیں اور رہنما اصولوں سے متعلق معاملات پر گفت وشنید کرتے ہیں اور ان مسائل کو حل کرنے میں معاونت کرتے ہیں جو رہنما اصولوں میں شامل معاملات سے پیدا ہوتے ہیں۔
رہنما اصولوں کا ادارتی ڈھانچہ تین عناصر پر مشتمل ہے: نیشنل کنٹکٹ پوائنٹس، او ای سی ڈی سرمایہ کمیٹی اور کاروبار اور محنت کی مشاورتی کمیٹیاں، بی آئی اے سی اور ٹی یو اے سی،

او ای سی ڈی سرمایہ کمیٹی:

سرمایہ کمیٹی، جو او ای ڈی کے ارکان ممالک کے حکومتی نمائندوں پر مشتمل ہے: NCP کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کیلئے مدد فراہم کرتی ہے اور وہ سفارشات مہیا کرتی ہے جن سے وہ اپنی کارکردگی بہتر بنا سکتے ہیں،

او ای سی ڈی واچ:

او ای سی ڈی واچ، جسکا قیام، ایمرسفوٹ، نیدرلینڈز، میں ۲۰ سے ۲۲ مارچ ۲۰۰۳ء کی ایک میٹنگ میں عمل میں آیا، یورپ، امریکہ، آسٹریلیا، افریقہ اور ایشیا کی غیر حکومتی تنظیموں (این جی اوز) کو یکجا کرتی ہے جو کارپوریٹ محاسبہ اور قابل برداشت سرمایہ کیلئے ضرورت پر ایک مشترکہ نظر (وژن) رکھتی ہیں، او ای سی ڈی واچ کے ارکان مندرجہ ذیل اہداف کے پابند ہیں،

- او ای سی ڈی سرمایہ کمپنی کے کام میں حصہ لینا اور اسکو مانیٹر کرنا
- او ای سی ڈی کے کثیر القومی اداروں کیلئے رہنما اصولوں کی افادیت کو، ایک کارپوریٹ اکاؤنٹیبلیٹی ٹول کی حیثیت سے، ٹیسٹ کرنا،
- سول سوسائٹی گروپس کو، خاص طور سے ترقی پذیر ممالک میں، بین الاقوامی سرمایہ پر، کارپوریٹ گورننس اور او ای سی ڈی رہنما اصولوں کے سلسلے میں، سرمایہ کمیٹی کے کام کے بارے میں اطلاعات فراہم کرنا
- این جی اوز کو، ان کمپنیوں کے خلاف، جنہوں نے او ای سی ڈی رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی ہو، شکایات درج کرنے کے بارے میں مشورہ دینا

ڈھانچہ اور ممبرشپ:

این جی اوز جو او ای سی ڈی واچ نیٹ ورک کی ارکان بن جاتی ہیں او ای سی ڈی واچ کے اصولوں کے اقرار نامہ پر دستخط کرتی ہیں، وہ ارکان جو نیٹ ورک کی درج بالا سرگرمیوں میں سے ایک فعال کردار ادا کرنا چاہتے ہیں، کوآرڈینیشن کمیٹی میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں، ویب سائٹ: ڈبلیوڈبلیوڈبلیوڈاٹ او ای سی ڈی واچ ڈاٹ او آر جی

ایک بہتر ماحول کیلئے شہری۔ سٹیزنز

شہری۔ سی بی ای ایک غیر سرکاری تنظیم ہے جو ماحول کے تحفظ اور اسکی نگہبانی سے متعلق کثیر منصوبوں میں شامل ہے، آیا وہ زمین کے استعمال کے امور ہوں، خشک فضلہ کا انتظام (سولڈ ویسٹ منجمنٹ)، فطرت کی نگہبانی، حقوق انسانی یا پولیسی پر بحث ہو، شہری۔ سی بی ای نے تمام شعبوں میں ایک مثبت کردار ادا کیا ہے، شہری۔ سی بی ای کو، ان امور اور معاملات پر جن میں مشترکہ عمل اور شمولیت درکار ہو، حکومتی ایجنسیوں اور عام لوگوں کے درمیان بات چیت کا انتظام کرنے اور رابطہ کرانے میں خصوصیات حاصل ہے،
شہری۔ سی بی او، او ای سی ڈی واچ کی کوارڈینیشن کمیٹی کی رکن بھی ہے،

شہری۔ سٹیزن فور آ بیٹر انوائرنمنٹ
۲۰۶۔ جی۔ بلاک ۔۲۔ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس، کراچی۔
فون نمبر (92-21) 4530646, 4382298 فیکس نمبر (92-21) 4530646
ای میل shehri@cyber.net.pk ویب سائٹ: ڈبلیوڈبلیوڈبلیوڈاٹ شہری ڈاٹ او آر جی

اس اشاعت کے لئے مالی معاونت IRENE نے فراہم کی ہے